حوالہ نمبر: 19175/47	فتویٰ نمبر: 80086/62	سائل: قاری عرفان صاحب	مجیب: ولی الحسنین
مفتی: سید عابد شاہ صاحب	مفتی: محمد صاحب	مفتی:	مفتی:
کتاب: وقف کے مسائل	باب: مسجد کے احکام ومسائل		تاریخ: 19-Apr-23

بچوں کو مسجد میں تعلیم دینے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیان عظام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

جامعۃ الرشید کا اہم ترین اور بنیادی شعبہ تحفیظ القرآن گزشتہ 25 سال سے قرآن کریم کی ترویج واشاعت میں مصروف عمل ہے۔ یہ مکمل شعبہ جامع مسجد جامعۃ الرشید میں قائم ہے اور طلبہ کی تعداد تقریبا ایک ہزار ہے، کچھ درسگاہیں مسجد کے تہ خانے میں لگتی ہیں اور کچھ مسجد کی گیلری میں لگتی ہیں، کبھی شدید ضرورت کی بناء پر مسجد کے ہال یا برآمدے میں بھی درسگاہیں لگانا پڑتی ہیں، زیر تعلیم تمام بچوں سے فیس بھی وصول کی جاتی ہے نیز ظہر کے بعد یہ بچے مسجد ہی میں اسکول کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ یہ بچے تعلیمی دورانیہ شروع ہوتے وقت جب مسجد آتے ہیں تو اگر اساتذہ موجود نہ ہوں تو بہت شور مچاتے ہیں، نیز بسکٹ، پاپڑ وغیرہ کھا کر ریپر مسجد میں بھی پھینک دیتے ہیں۔ کبھی کبھی کسی بچے کا پیشاب بھی نکل جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ:

1۔ مذکورہ بالا صورت حال کے پیش نظر ان بچوں سے فیس لے کر یا بلا فیس لیے مسجد میں قرآن کریم اور اسکول کی تعلیم دینا جائز ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ یہ فیس جامعہ کے خزانہ میں جمع ہوتی ہے اور جامعہ قاری صاحبان کو تنخواہیں دیتا ہے۔

2۔ فی الحال کوئی متبادل جگہ بھی نہیں اور آئندہ 5 سال تک متبادل کے کوئی امکانات بھی نظر نہیں آرہے ایسی صورت حال میں انتظامیہ جامعۃ الرشید کو کیا حکمت عملی اختیار کرنی چاہئے؟

براہ کرم مذکورہ بالا سوالات کے جامع ومدلل جوابات قرآن وسنت کی روشنی میں عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

مسجد میں اجرت لیکر تعلیم دینے کے بارے میں احناف کی کتبِ فقہ میں مختلف عبارتیں پائی جاتی ہیں، بعض کتب فقہ میں مطلقاً مکروہ لکھا ہے اور بعض کتب فقہ میں ضرورت کی بناپر جائز لکھا ہے البتہ فتاوی بزازیہ میں مطلقاً جائز لکھا ہے، لہذا اب زمانہ کی ضرورت اور تعلیم کی اہمیت کی بناپر بزازیہ کی عبارت کے پیش نظر مطلقاً جائز قرار دیا جائے، تو ان شاءاللہ خلاف صواب نہ ہوگا، البتہ مسجد کے ادب واحترام کا لحاظ رکھا جائے تاکہ نصوص کی مخالفت بھی لازم نہ آئے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والے دارالافتاء فتوی درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے اگر صورتحال بدلے گئے سوال سے مختلف ہو تو فتوی کا حکم بھی بدل جائے گا

ALMUFTI ONLINE
المفتی آن لائن

موجودہ صورت حال میں چونکہ کوئی متبادل جگہ میسر نہیں اور دنیاوی تعلیم کو دینی تعلیم کے تابع بنا کر فراہم کیا جاتا ہے نہ کہ مستقلا، لہذا موجودہ ترتیب کو جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں البتہ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے:

1. مسجد میں تعلیم، نماز اور ذکر و تلاوت قرآن وغیرہ عبادت میں مخل نہ ہو۔
2. مسجد کی طہارت و نظافت اور ادب و احترام کا پورا خیال رکھا جائے۔
3. کمسن اور ناسمجھ بچوں کو مسجد میں نہ لایا جائے۔

ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مذکورہ صورت میں انتظامیہ کو یہ اقدامات کرنا لازمی ہیں۔

1. وہ جماعتیں جن میں اتنے چھوٹے بچے ہوں کہ ان کے پیشاب نکل جانے کا خطرہ ہو تو ان کی تعلیم کا کسی اور جگہ بندوبست کیا جائے اور ان کو مسجد میں نہ بٹھایا جائے۔
2. طلبہ کے آنے سے پہلے ہی ان کی نگرانی کے لیے اساتذہ مسجد میں موجود ہوں تاکہ مسجد میں شور و شغب مچانے اور گندگی پھیلانے سے بچوں کو روکا جاسکے۔
3. طلبہ و اساتذہ کو وقتاً فوقتاً آدابِ مسجد کی یاددہانی کروائی جاتی رہے۔
4. مسجد میں تعلیم کو ایک ضرورت سمجھا جائے اور مستقبل میں اس کا کوئی متبادل تلاش کیا جائے۔

الدر المختار (428/6)
ويفسق معتاد المرور بجامع ومن علم الأطفال فيه ويوزر
حاشية ابن عابدين (428/6)
قوله (ومن علم الأطفال إلخ) الذي في القنية أنه يأثم ولا يلزم منه الفسق ولم ينقل عن أحد القول به ويمكن أنه بناء على أنه بالإصرار عليه يفسق، أفاده الشارح
قلت: بل في التاترخانية عن العيون جلس معلم أو وراق في المسجد فإن كان يعلم أو يكتب بأجر يكره إلا لضرورة
وفي الخلاصة تعليم الصبيان في المسجد لا بأس به اه
بزازية (4/357)
وتعليم الصبيان فيه بلا أجرة وبالأجر يجوز۔
الفتاوى الهندية (110/1)
وأما المعلم الذي يعلم الصبيان بأجر إذا جلس في المسجد يعلم الصبيان لضرورة الحر أو غيره لا يكره

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والے دارالافتاء سے سوال کئے جانے والے سوال کے جواب کو حتمی اور حرف آخر سمجھا جائے گا۔
المفتی آن لائن ALMUFTI ONLINE

البحر الرائق (36/2)

ومن هنا يعلم جهل بعض مدرسي زماننا من منعهم من يدرس في مسجد تقرر في تدريسه أو كراهتهم لذلك زاعمين الاختصاص بها دون غيرهم حتى سمعت من بعضهم أنه يضيفها إلى نفسه ويقول هذه مدرستي أو لا تدرس في مدرستي وأعجب من ذلك أنه إذا غضب على شخص يمنعه من دخول المسجد خصوصا بسبب أمر دنيوي وهذا كله جهل عظيم ولا يبعد أن يكون كبيرة فقد قال الله تعالى {وأن المساجد لله} الجن 18 وما تلوناه من الآية السابقة **فلا يجوز لأحد مطلقا أن يمنع مؤمنا من عبادة يأتي بها في المسجد لأن المسجد ما بني إلا لها من صلاة واعتكاف وذكر شرعي وتعليم علم وتعلمه وقراءة قرآن**

ولا يتعين مكان مخصوص لأحد حتى لو كان للمدرس موضع من المسجد يدرس فيه فسبقه غيره إليه ليس له إزعاجه وإقامته منه فقد قال الإمام الزاهدي في فتاويه المسماة بالقنية معزيا إلى فتاوي العصر له في المسجد موضع معين يواظب عليه وقد شغله غيره قال الأوزاعي له أن يزعجه وليس له ذلك عندنا اهـ

سنن ابن ماجه (247/1)

"عن واثلة بن الأسقع، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «جنبوا مساجدكم صبيانكم، ومجانينكم، وشراءكم، وبيعكم، وخصوماتكم، ورفع أصواتكم، وإقامة حدودكم، وسل سيوفكم، واتخذوا على أبوابها المطاهر، وجمروها في الجمع»."

فيض القدير (351/3)

"(جنبوا مساجدنا) وفي رواية مساجدكم (صبيانكم) أراد به هنا ما يشمل الذكور والإناث (ومجانينكم) فيكره إدخالهما تنزيها إن أمن تنجيسهم للمسجد وتحريما إن لم يؤمن."

نيل الأوطار (144/2)

(وعن أبي هريرة قال: «كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء، فإذا سجد وثب الحسن والحسين على ظهره فإذا رفع رأسه أخذهما من خلفه أخذا رفيقا ووضعهما على الأرض، فإذا عاد عادا حتى قضى صلاته، ثم أقعد أحدهما على فخذيه، قال: فقمت إليه، فقلت: يا رسول الله أردهما فبرقت برقة، فقال لهما: الحقا بأمكما فمكث ضوؤها حتى دخلا» . رواه أحمد) .الحديث أخرجه أيضا ابن عساكر وفي إسناد أحمد كامل بن العلاء وفيه مقال معروف-----و **وفيه جواز إدخال الصبيان المساجد.** وقد أخرج الطبراني من حديث معاذ بن جبل قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «**جنبوا مساجدكم صبيانكم** وخصوماتكم وحدودكم وشراءكم وبيعكم وجمروها يوم جمعكم واجعلوا على أبوابها مطاهركم» ولكن الراوي له عن معاذ مكحول وهو لم يسمع منه، وأخرج ابن ماجه من حديث واثلة بن الأسقع أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «جنبوا مساجدكم صبيانكم ومجانينكم وشراءكم وبيعكم وخصوماتكم ورفع أصواتكم وإقامة حدودكم وسل سيوفكم واتخذوا على أبوابها المطاهر وجمروها في الجمع» وفي إسناده الحارث بن شهاب وهو ضعيف. وقد عارض هذين الحديثين الضعيفين حديث أمامة المتقدم وهو متفق عليه. وحديث الباب وحديث أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «إني لأسمع بكاء الصبي وأنا في الصلاة فأخفف، مخافة أن تفتتن أمه» وهو متفق عليه **فيجمع بين الأحاديث بحمل الأمر بالتجنيب على الندب كما قال العراقي في شرح الترمذي، أو بأنها تنزه المساجد عمن لا يؤمن حدثه فيها."**

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر سوال غلط پیش کیا جائے تو فتویٰ کا حکم تبدیل ہو سکتا ہے۔
المفتی آن لائن ALMUFTI ONLINE

فتاوی شامی (656/1)

"ويحرم إدخال صبيان ومجانين حيث غلب تنجيسهم وإلا فيكره

(قوله: ويحرم إلخ) لما أخرجه المنذري " مرفوعًا «جنبوا مساجدكم صبيانكم ومجانينكم، وبيعكم وشراءكم، ورفع أصواتكم، وسل سيوفكم، وإقامة حدودكم، وجمروها في الجمع، واجعلوا على أبوابها المطاهر» " بحر. والمطاهر جمع مطهرة بكسر الميم، والفتح لغة: وهو كل إناء يتطهر به كما في المصباح، والمراد بالحرمة كراهة التحريم لظنية الدليل. وأما قوله تعالى: {أن طهرا بيتي للطائفين} [البقرة: 125] - الآية فيحتمل الطهارة من أعمال أهل الشرك تأمل؛ وعليه (فقوله وإلا فيكره) أي تنزيها تأمل."

تقريرات الرافعي على الدر (82/2)

"قول الشارح: وإلا فيكره أي حيث لم يبالوا بمراعات حق المسجد من مسح نخامة، أو تفل في المسجد، وإلا فإذا كانوا مميزين ويعظمون المساجد بتعلم المساجد بتعلم من وليهم، فلا كراهة في دخولهم."

فتاوی قاسمیہ میں علامہ شبیر احمد قاسمی رحمۃ اللہ علیہ نے تنخواہ دار مدرس کے لیے بلا تردد وبلا کراہت مسجد میں درس دینا جائز قرار دیا ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

ولی الحسنین

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۲۸ رمضان ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح

محمد عوکم حسنین

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۶ شوال ۱۴۴۴ھ

۱۳۸۳ رمضان
فتوی نمبر:
دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

الجواب صحیح

مفتی عبدالمنان

۲۰/۱۰/۲۰۲۳

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE